سوال

(174) کیا عورت عورتوں کی امامت کروا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا عورت عورتوں کی امامت کروا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

امامت عورت کے لیے ایک حدیث پیش کی جاتی ہے :

«عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ بِنْتِ عَبْدِا ِابْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِی ، وَكَانَتْ قَدْ جَمَعَتِ الْقُرْآنَ ، وَكَانَ النَّبِیُّ ﷺ قَدْ أَمَرَهَا أَنْ تَؤُمَّ أَهْلَ دَارِهَا ، وَكَانَ لَهَا مُؤَذِّنٌ ، وَكَانَتْ تَؤُمُّ أَهْلَ دَارِهَا»

''حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا بنت عبداللہ بن حارث انصاری سے روایت ہے اور اس نے قرآن جمع کیا ہوا تھا اور نبی ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا کہ وہ گھر والوں کی امامت کرائے اور ان کا مؤذن تھا اور وہ اپنے گھر والوں کی امامت کرواتی تھی'' واللفظ لأحمد (1) اس کو بعض اہل علم نے صحیح اور بعض نے حسن قرار دیا ہے مشہور محدث محب اللہ شاہ صاحب راشدی رحمہ اللہ تعالیٰ نے الاعتصام میں شائع شدہ اپنے ایک مضمون میں اس کو ضعیف قرار دیا تھا شاہ صاحب کی بات درست ہے کیونکہ اس کی سند میں لیلیٰ اور عبدالرحمن بن خلاد دونوں مجہول ہیں ایک مجہول کی دوسرا مجہول متابعت کرے تو دونوں میں سے کسی کا عادل وثقہ ہونا تو ثابت نہیں ہوتا لہٰذا عورت کی امامت کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

---

(1) إرواء الغليل حسن ۲/۲۵۵۔۲۵۶ ح ۴۹۳ ''ابوداوٗد۔ الصلاة۔ باب امامة النساء اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا عورتوں کی امامت کراتی اور صف کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں۔ ابن ابی شیبہ، ابن حزم نے اسے صحیح کہا ہے۔''

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 156